جاپان میں غیر پیشہ ور ججوں پر مشتمل ، جیوری نظام کا آغاز

تحریر : محمد انور میمن ، کاناگاوا

کوئی بھی معاشرہ انصاف کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا - اور ایک محاورہ ہے کہ انصاف صرف ہونا نہیں چاہئے ، بلکہ ہوتا ہوا نظر بھی آنا چاہئے - کیونکہ انصاف کی فراہمی نظر آنے سے عوام کا اپنے معاشرے پر اعتماد قائم رہتا ہے -

نظر آنے والے انصاف کی فراہمی کے لئے مختلف معاشروں میں مختلف کوششیں کی گئیں - ان میں سے ایک ، مقدمات کی سماعت میں شرکت کا جیوری نظام ہے - امریکہ سے آغاز ہونے کے بعد ، یہ چند اور ممالک میں متعارف کروایا گیا ، اور اب جاپان میں بھی یہ نظام نافذ کیا گیا ہے -

ہر ملک کے لحاظ سے کچھ باریکیاں یا طریقہ کار مختلف ہونے کے باوجود ، اس نظام کا مرکزی نکتہ یہ ہے کہ اس میں عوام سے منتخب کردہ کچھ افراد ، سنگین مقدمات کی سماعت ، پیشہ ور ماہرینِ قانون ججوں کے ساتھ مل کر کرتے ہیں - جیوری کے یہ ارکان استغاثہ اور صفائی کے دلائل سن کر ، ججوں کے ساتھ مل کر یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ملزم گناہ گار یا بے گناہ - امریکی طریقہ کار میں (غالباً) جیوری کے ارکان کا کردار اتنا ہی ہے ، اور جیوری اور ججوں کی اکثریت کے خیال میں ملزم پر جرم ثابت ہوتا ہے ، تو اس کے لئے قانون کی روشنی میں سزا کا تعین ، صرف پیشہ ور جج ہی کرتے ہیں -

اس کے برعکس ، جاپانی نظام میں ، جج اور جیوری ارکان مل کر ، مجرم کے لئے سزا کی مقدار کا تعین بھی کرتے ہیں -

جاپان میں اس نظام کو متعارف کروانے کے لئے کئی برس ماہرین کے درمیان ، اور بعد میں اراکین پارلیمان میں اس بارے میں بحث و مباحثہ ہوا - آخر کار ، ۲۱ مئی سنہ ۲۰۰۴ کو جیوری نظام کا قانون منظور کر لیا گیا - تاہم ، اس کے نفاذ کی تاریخ ، ۵ سال بعد یعنی ۲۱ مئی سنہ ۲۰۰۹ رکھی گئی ، تاکہ اس عرصے کے دوران عدالتی سطح پر تیاریوں کے ساتھ ساتھ ، عوام میں اس کا شعور بیدار کیا جائے - قانون کے تحت ، قتل یا آتشزنی سے جیسے سنگین جرائم کی ، ضلعی عدالت میں سماعت پر اس کا اطلاق ہوگا - یہ نظام ، عدالت عالیہ ، یا عدالت عظمٰی میں استعمال نہیں کیا جائے گا -

جاپانی قانون کے تحت ، جیوری کے ارکان کا انتخاب ، ۲۰ سال یا اس سے زائد عمر کے جاپانی (یعنی ووٹ کا حق رکھنے والے) شہریوں میں سے ، قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا - البتہ ، ماضی میں سزا یافتہ افراد ، یا قانون کے پیشے سے تعلق رکھنے والے افراد (پولیس ، استغاثہ یا عدالتوں کے اہلکار ، یا وکلاء وغیرہ) جیوری کا رکن نہیں بن سکیں گے - قرعہ فال نکلنے والے افراد کو اطلاع دی جائے گی ، کہ فلاں فلاں مقدمے کے لئے ان کا انتخاب کیا گیا ہے - قانون کے تحت ، ناگزیر صورتوں کے علاوہ ، کوئی شہری اس ذمہ داری سے انکار نہیں کر سکتا - بیمار افراد ، کسی ضعیف یا معذور شخص کی مستقل تیمارداری کرنے والے افراد ، سفر کے منصوبے کے تحت ٹکٹ خرید چکے ہوئے افراد ، یا کسی ناگزیر کاروباری مصروفیت کے حامل افراد ، متعلقہ عدالت کو حاضر نہ ہو سکنے کی وجوہات سے آگاہ کریں گے - عدالت مطمئن ہونے کی صورت میں انہیں حاضری سے مستثنٰی قرار دے سکتی ہے -

ابتدائی طور پر قرعہ اندازی سے منتخب کردہ افراد میں سے ، عدالت حتمی طور پر

کسی مقدمے کے لئے جیوری کے ٦ بنیادی رکن منتخب کرے گی - اس کے علاوہ مقدمے کی سماعت کے دوران ، بیماری یا حادثے وغیرہ کے باعث غیر حاضری کے پیش نظر ، ٣ اضافی ارکان بھی منتخب کئے جائیں گے - جیوری کے ارکان کی شرکت والے مقدمے کی سماعت روزانہ بنیاد پر کی جائے گی ، اور مختصر وقت میں اس کا فیصلہ سنایا جائے گا - یہ ارکان ، چونکہ ماہرین قانون نہیں ، بلکہ عام افراد ہوں گے ، اس لئے ایسے مقدمات میں ، وکلائے استغاثہ و صفائی ، مشکل قانونی اصطلاحات سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے آسان زبان میں اپنے دلائل پیش کریں گے - حالات کے تحت مجبوراً مشکل اصطلاحات استعمال کئے جانے کی صورت میں ، پیشہ ور جج ، جیوری کے ارکان کو وہی بات آسان زبان میں سمجھائیں گے - جیوری کے ارکان ، ملزم یا گواہوں سے سوالات بھی کر سکیں گے - عدالتی کاروائی کے خاتمے کے بعد ، جیوری کے ارکان اور پیشہ ور جج ، الگ سے مقدمے پر بحث و مباحثہ کریں گے ، اور ملزم کے مجرم ہونے یا بے گناہ ہونے کا فیصلہ کریں گے - مجرم قرار دئے جانے کی صورت میں ، اس کے لئے سزا کا تعین بھی ، جج اور جیوری کے ارکان مل کر انجام دیں گے -

کمرہ عدالت سے ہٹ کر کی جانے والی بحث خفیہ ہوگی - جیوری کے کس رکن نے کیا رائے دی ، یا مجرم کے لئے کتنی سزا تجویز کی ، وغیرہ جیسی تمام باتیں خفیہ ہوں گی ، تاکہ اپنی رائے کی بنیاد پر انہیں کسی قسم کی مخاصمانہ کاروائی کا سامنا نہ ہو - جیوری کے تمام ارکان اس کی تاحیات رازداری کے پابند ہوں گے - وہ اپنے/اپنی شریک حیات یا اولاد سمیت ، کسی بھی دوسرے شخص کو اس بارے میں کچھ بتانے کے مجاز نہیں ہوں گے - رازداری کی شرط کی پابندی نہ کرنا قابل سزا جرم ہوگا -

جیوری نظام کے نفاذ کا مقصد ، سنگین مقدمات کے فیصلوں میں عوام کی شرکت کے ذریعے ، عدالتی فیصلوں پر عوام کے اعتماد میں اضافہ کرنا ہے - اس طرح ہر شخص خود کو معاشرے کا کارآمد شہری محسوس کر سکے گا ، اور اسے معاشرے کے اہم معاملات میں شرکت کا احساس ہوگا -

---

جیوری نظام کے تحت پہلا مقدمہ ، ٹوکیو کی ضلعی عدالت میں چلایا جانے والا ایک مقدمہ قتل تھا - اس کی سماعت ۳ اگست ۲۰۰۹ بروز پیر شروع ہوئی ، اور ٦ اگست بروز جمعرات مقدمے کا فیصلہ سنا دیا گیا -

مذکورہ مقدمے میں ، ۷۲ سالہ ملزم پر ، اپنی ٦٦ سالہ پڑوسن کو قتل کرنے کا الزام تھا - ملزم نے چونکہ اقبال جرم کرلیا تھا ، اس لئے سزا کا انحصار وقوعے کے پس منظر کے حالات پر تھا - استغاثہ نے ملزم کے لئے ١٦ سال قید بامشقت کی سزا کا مطالبہ کیا تھا - جیوری اور ججوں کے فیصلے کی بنیاد پر ، عدالت نے ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے ١۵ سال قید بامشقت کی سزا سنائی - جاپانی قانون کے تحت ، سزا پانے والے شخص کو ١۴ روز کے اندر فیصلے کے خلاف عدالت عالیہ میں اپیل کرنے کا حق ہے -